8868 ـ عورت كا گھر ميں نماز ادا كرنا مسجد سے افضل ہے

سوال

عورتوں كا عام جگہوں پر نماز ادا كرنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

عورت فتنہ ہے، عورت كے ذمہ دار كے حتى الوسعہ مردوں سے اس كى حفاظت اور بچاؤ كرنا چاہيے، رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے تو عورت كے ليے گھر ميں نماز ادا كرنا افضل قرار ديا، اور اس كى اس نماز كو اجروثواب ميں مسجد ميں ادا كردہ نماز سے افضل بنايا.

عبد اللہ بن مسعود رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" عورت كى اپنے گھر ميں كمرہ ميں نماز ادا كرنے سے افضل ہے، اور پچھلے كمرہ ميں اس كا نماز ادا كرنا گھر ميں نماز ادا كرنے سے افضل ہے "

سنن ابو داود حديث نمبر (570) سنن ترمذى حديث نمبر (1173) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح الترغيب و الترھيب (1 / 136) ميں اس حديث كو صحيح قرار ديا ہے.

گھر سے مراد وہ كمرہ ہے جس ميں عورت ہوتى ہے.

كمرہ سے مراد گھر كا صحن مراد ہے، جس كى طرف كمروں كے دروازے كھلتے ہيں، اور آج كل جسے لوگوں نے ہال كا نام دے ركھا ہے.

پچھلا كمرہ: يہ ايك بڑے كمرہ ميں چھوٹا سا كمرہ ہوتا ہے جس ميں قيمتى اشياء محفوظ كى جاتى ہيں.

شرح ماخوذ از: كتاب عون المعبود.

ابو حميد ساعدى رضى اللہ تعالى عنہ كى بيوى ام حميد رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ وہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آئى اور عرض كيا:

" اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کے ساتھ نماز ادا کرنا پسند کرتی ہوں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مجھے علم ہے کہ آپ میرے ساتھ نماز ادا کرنا پسند کرتی ہیں، تیرا گھر میں نماز ادا کرنا صحن میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے، اور صحن میں نماز ادا کرنا دار میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے، اور تیرا گھر کی چاردیواری میں نماز ادا کرنا اپنی قوم کی مسجد میں نماز سے بہتر ہے، اور تیرا اپنی قوم کی مسجد میں نماز ادا کرنا میری مسجد میں نماز ادا کرنے سے بہتر ہے.

راوی بیان کرتے ہیں کہ: انہوں نے حکم دیا تو گھر کے آخری کونے اور اندھیرے میں مسجد بنا دی گئی، وہ فوت ہونے تك وہیں نماز ادا کرتی رہیں"

مسند احمد حدیث نمبر (26550).

اس حدیث کو ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ (3 / 95) اور ابن حبان (5 / 595) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب و الترھیب (1 /135) میں صحیح قرار دیا ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" جو کچھ عورتوں نے کرنا شروع کر دیا ہے اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے پا لیتے تو انہیں بنی اسرائیل کی عورتوں کی طرح منع فرما دیتے، میں نے کہا کیا عمرہ سے انہیں کر دیتے، تو وہ کہنے لگیں، جی ہاں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (831) صحیح مسلم حدیث نمبر (445).

عبد العظیم آبادی کا کہنا ہے:

گھروں میں عورتوں کی نماز افضل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ فتنہ سے امن رہتا ہے، اور اس کی تاکید اس سے ہوتی ہے جو کچھ عورتوں نے بے پردگی اور زیب و زینت کرنا شروع کر دی ہے، اور اسی بنا پر عائشہ رضی اللہ تعالی نے جو کہا سو کہا"

دیکھیں: عون المعبود (2 / 193).

اس لیے عورت کو چاہیے کہ وہ عام جگہوں پر نماز ادا کرنے سے احتیاط کرے، اور وہ مردوں کی نظروں سے دور رہے، یہ نماز کے وقت نہ کرے، اس جگہ کے علاوہ اس کے پاس نماز کے لیے کوئی اور جگہ ہی نہیں رہی.

شیخ عبد اللہ بن جبرین حفظہ اللہ کہتے ہیں:

چنانچہ عورت کے لیے اس کا گھر بہتر ہے، اور اگر وہ بازار میں نماز ادا کرنے کی محتاج ہو اور وہاں پردہ اور سترہ ہو تو ان شاء اللہ اس میں کوئی مانع نہیں.

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1 / 333).

اور بعض عام لوگ جو یہ کہتے ہیں کہ مرد کے دیکھنے سے ہی عورت کی نماز باطل ہو جاتی ہے، شریعت میں بالکل اس کی کوئی دلیل نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں عورتیں ایك مسجد میں نماز ادا کرتی تھیں، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ نے عورتوں کی نماز باطل ہونے کا حکم نہیں لگایا.

واللہ اعلم .